سوال

تیزابیت کے مریض کے لئے روزے کا حکم؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مجھے تیزابیت کی شدید دائمی شکایت ہے، اور روزے رکھنے سے میری حالت خراب ہونے لگتی ہے تو ایسی صورت میں روزے نہ رکھنے پر کیا کفارہ ادا کرنا ہوگا۔؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اللہ تعالی مریض اور مسافر کو روزہ چھوڑنے کی اجازت دی ہے کہ بعد میں اپنے روزوں کی گنتی پوری کر لیں۔ لیکن جو مریض روزہ رکھنے سے مستقل عاجز ہو یا روزہ اس کے لئے سخت پریشانی کا باعث بنتا ہو اور اس کے اچھا ہونے کی امید نہ ہو تو اسے روزہ نہ رکھنے کی اجازت ہے، اور اس پر واجب ہے کہ ہر دن کے بدلے میں کسی ایک مسکین کو کھانا کھلائے، آدھا صاع جو یا کھجور یا چاول وغیرہ جو اس کے اہل خانہ کھاتے ہوں۔ ارشاد باری تعالی ہے۔

وَعَلَى الَّذِينَ يُطِيقُونَهُ فِدْيَةٌ طَعَامُ مِسْكِينٍ ... ١٨٤ سورة البقرة

اور اس کی طاقت رکھنے والے فدیہ میں ایک مسکین کو کھانا کھلائیں۔

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اس آیت مبارکہ میں بوڑھے مرد اور عورت کے لئے رخصت نازل ہوئی ہے اگر وہ روزے کی طاقت نہیں رکھتے تو وہ ہر روز ایک مسکین کو کھانا کھلائیں۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتوی کمیٹی

محدث فتوی